’اونٹ رونے لگا ‘‘

ایک بار حضورصلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ(camel)کھڑا ہوا زور زور سے آواز نکالنے لگااور اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو نکلنا شروع ہو گئے ۔ آپصلی اللہ علیہ وسلم نے قریب جا کر اس کے سرپر اپنامحبّت بھرا ہاتھ پھیرا تو وہ بالکل خاموش ہوگیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ لوگوں نے ایک آدمی کا نام بتایا،آپصلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً اُسے بلوایا اور فرمایا کہ تم ان جانوروں پر رحم کیا کرو ۔تمہارے اس اونٹ نے مجھ سے تمہاری شکایت کی ہے کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور اس کی طاقت سے زیادہ کام لے کر اس کو تکلیف دیتے ہو-(شرح الزرقانی علی المواھب ، ج ۶،ص ۵۴۳ ملخصاً)یعنی اُس آدمی کو سمجھا دیا کہ اِسے کھانے کو پورا دے اور کام کم لے۔

اس واقعے(incident)سے ہمیں معلوم ہوا کہ جانور بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جانتے ہیں، بلکہ انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم ہماری سنتے ہیں اور ہمارے مسئلے حل کردیتے ہیں۔

واللہ!وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اِتنا بھی تو ہو کوئی جو’’آہ!‘‘کرے دل سے